کمزور نے طاقتور کے کپڑے پاک کیے تو کیا حکم ہے؟

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2377

تاریخ اجراء: 07رجب المرجب1445ھ/19جنوری2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ شوہر کے ناپاک کپڑے اس کی بیوی دھو سکتی ہے؟ جب کہ اس کا شوہر اس سے زیادہ قوی ہو یعنی وہ اگر عورت کے نچوڑے ہوئے کپڑوں کو نچوڑے گا تو اس میں سے کچھ نہ کچھ قطرے پانی نکلے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نجاست اگر مرئیہ ہو(یعنی سوکھ جانے کے بعد جس کی جسامت کپڑے کی سطح سے ابھری ہوئی نظر آئے، جیسے پاخانہ، منی وغیرہ)تو ایسی نجاست کے پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کے عین کو ختم کر دیا جائے، جب اس کا عین ختم ہو جائے گا تو وہ کپڑا سب کے حق پاک ہو جائے گا، یہاں پاک کرنے والے کے طاقتور ہونے یا کمزور ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا، چاہے کمزور شخص اس کا عین ختم کرے یا طاقتور، بہر صورت وہ سب کے حق میں پاک ہو جائے گا۔

اور اگر نجاست غیر مرئیہ ہو(یعنی سوکھ جانے کے بعد جس کی جسامت کپڑے کی سطح سے ابھری ہوئی نظر نہ آئے جیسے پیشاب وغیرہ)تو ایسی نجاست اگر کپڑے پر لگے اور کپڑا ایسا ہو کہ اسے نچوڑا نہیں جاسکتا، جیسے وہ اتنا نازک ہے کہ بقوت نچوڑنے سے پھٹ جائے گا یا اتنا موٹا ہے کہ اسے نچوڑنا ممکن نہیں جیسے رضائی، کمبل وغیرہ تو ایسی صورت میں اس نجاست کو دور کرنے کے لیے تین مرتبہ اس طرح دھونا ضروری ہوتا ہے کہ ہر مرتبہ دھونے کے بعد اسے چھوڑ دیا جائے کہ پانی ٹپکنا بند ہو جائے، اس صورت میں جب تیسری مرتبہ دھونے کے بعد، اس سے پانی گرنا بند ہو جائے گا تو وہ سب کے حق میں پاک ہو جائے گا، اس صورت میں چونکہ کپڑے کو نچوڑنے کی ضرورت نہیں پڑتی ، اس لیے پاک کرنے والا طاقتور ہو یا کمزور اس سے فرق نہیں پڑتا۔

ہاں! اگر نجاست غیر مرئیہ ہو(یعنی سوکھ جانے کے بعد جس کی جسامت کپڑے کی سطح سے ابھری ہوئی نظر نہ آئے جیسے پیشاب وغیرہ)تو ایسی نجاست اگر کپڑے پر لگے اور کپڑا ایسا ہو کہ اسے نچوڑا جاسکتا ہے تو اب اگر تھوڑے

پانی سے نجاست صاف کی جائے تو اس کو تین مرتبہ اس طرح دھونا ضروری ہوتا ہے کہ ہر مرتبہ اس حد تک نچوڑا جائے کہ مزید نچوڑنے سے قطرہ نہ نکلے۔ اور یہ معاملہ طاقت و قوت کے مختلف ہونے سے مختلف ہوتا ہے، بسا اوقات ایسا ہو سکتا ہے کہ جس میں طاقت کم ہو، وہ اپنی طاقت کے مطابق اس حد تک نچوڑ لے کہ اب اس کے نچوڑنے سے مزید قطرہ نہ نکلے لیکن دوسرا شخص جو طاقت میں اس سے زیادہ ہے، وہ اگر کپڑے کو نچوڑے تو اس سے مزید قطرہ ٹپک جائے، تو اس صورت میں اس کم طاقت والے کے حق میں کپڑا پاک ہو جائے گا اور زیادہ طاقت والے کے حق میں کپڑا ناپاک رہے گا۔

اور اس آخری صورت میں کہ جس میں نچوڑنا پڑتا ہے، اگر بہت سا پانی اس پر بہایا کہ نجاست کے نکلنے کا ظن غالب ہو گیا یا بہتے پانی میں دھویا کہ نجاست کے نکلنے کا ظن غالب ہو گیا، تو اب اس صورت میں بھی نچوڑنے کی ضرورت نہیں ہوتی، اور یہ کپڑا سبھی کے حق میں پاک ہو جاتا ہے۔

لہٰذا اس آخری صورت میں اگر کمزور بیوی سے ناپاک کپڑے پاک کروانے ہوں، تو اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ کسی بالٹی یا ٹب وغیرہ میں ناپاک کپڑے ڈال کر اُوپر سے نل کھول دیں، کپڑوں کو ہاتھ یا کسی سَلاخ وغیرہ سے اِس طرح ڈَبوئے رکھیں کہ کہیں سے کپڑے کا کوئی حِصہ پانی کے باہَر اُبھرا ہوا نہ رہے۔ جب بالٹی کے اُوپر سے اُبل کر اتنا پانی بہ جائے کہ ظنِّ غالِب ہو جائے کہ پانی نَجاست کو بہا کر لے گیا ہو گا تو اب وہ کپڑے اور بالٹی کا پانی نیز ہاتھ یا سلاخ کا جتنا حصّہ پانی کے اندر تھا سب پاک ہو جائیں گے جبکہ کپڑے وغیرہ پر نَجاست کا اثر باقی نہ ہو، اس صورت میں نچوڑنے کی ضرورت نہیں۔

نوٹ: مذکورہ طریقے پر پاک کرنے کیلئے بالٹی یا برتن ہی ضَروری نہیں، نل کے نیچے ہاتھ میں پکڑ کر بھی پاک کر سکتے ہیں۔ مَثَلاً رومال ناپاک ہو گیا، تو بیسَن میں نل کے نیچے رکھ کر اتنی دیر تک پانی بہایئے کہ ظنِّ غالِب آجائے کہ پانی نَجاست کو بہا کر لے گیا ہو گا تو پاک ہو جائے گا۔ بڑا کپڑا یا اس کا ناپاک حصّہ بھی اسی طریقے پر پاک کیا جا سکتا ہے۔

فتاوی امجدیہ میں ہے "نجاست مرئیہ سے طہارت کے لئے ازالہ شرط ہے، اگر ایک بار میں زائل ہو جائے تو ایک ہی مرتبہ دھونے میں پاک ہو جائے گی، اور تین بار سے زیادہ کی ضرورت ہو تو زیادہ دھوئے۔۔۔ اور نجاست غیر مرئیہ ہے اور وہ شئی نچوڑنے کے قابل ہے تو تین بار دھوئے اور ہر بار نچوڑے، اور نچوڑنے کی حد یہ ہے کہ اگر پھر نچوڑے تو قطرہ نہ ٹپکے اور اس میں خود اس کی قوت کا اعتبار ہے اور اگر دوسرا جو زیادہ قوی ہو اس کے نچوڑنے سے قطرہ ٹپکے گا تو

قوی کے لئے پاک نہ ہو گا اور اس کمزور کے لئے پاک ہو گیا۔۔۔یہ حکم اس وقت ہے جب تھوڑے پانی میں دھویا ہو ،اور اگر حوض کبیر میں دھویا ہو یا بہت سا پانی اس پر بہایا یا بہتے پانی میں دھویا تو نچوڑنے کی شرط نہیں۔(فتاوی امجدیہ، ج 1، حصہ 1، ص 35، مکتبہ رضویہ، کراچی)

بہار شریعت میں ہے "جو چیز نچوڑنے کے قابل نہیں ہے (جیسے چٹائی، برتن، جُوتا وغیرہ) اس کو دھو کر چھوڑ دیں کہ پانی ٹپکنا موقوف ہو جائے، یوہیں دو مرتبہ اَور دھوئیں تیسری مرتبہ جب پانی ٹپکنا بند ہو گیا وہ چیز پاک ہو گئی اسے ہر مرتبہ کے بعد سُوکھانا ضروری نہیں۔ یوہیں جو کپڑا اپنی نازکی کے سبب نچوڑنے کے قابل نہیں اسے بھی یوہیں پاک کیا جائے۔۔۔دَری یا ٹاٹ یا کوئی ناپاک کپڑا بہتے پانی میں رات بھر پڑا رہنے دیں پاک ہو جائے گا اور اصل یہ ہے کہ جتنی دیر میں یہ ظن غالب ہو جائے کہ پانی نَجاست کو بہا لے گیا پاک ہو گیا، کہ بہتے پانی سے پاک کرنے میں نچوڑنا شرط نہیں۔ (بہار شریعت، ج 1، حصہ 2، ص 399، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net